دوروزہ جلسہائے اصلاح معاشرہ کی رپورٹ

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی کے مجوزہ پروگرام کے مطابق مولانا محمد اعجاز نیلیکر سکریٹری جمعیۃ علماء علاقہ کوکن کی دعوت پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ایک دورکنی وفد مولانا مفتی محمد حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر اور مولانا سہیل احمد قاسمی آرگنائزر نے ۲/روزہ دورہ کیا۔اور جمعیۃ علماء کے استحکام کے سلسلے میں مختلف جلسوں ومیٹنگوں میں شرکت کی، جس کی رپورٹ حسب ذیل ہے۔

۲۹/نومبر بروز ہفتہ بوقت صبح ۱۱/بجے بمقام سدھی وناٹک ہال تعلقہ کڈال جمعیۃ علماء ضلع سندھودرگ کے زیر انتظام ایک عظیم الشان جلسہ تعارف جمعیۃ علماء ہندواصلاح معاشرہ منعقد ہوا۔جس کی صدارت مولانا عبدالستار بغدادی، صدر جمعیۃ علماء ضلع سندھودرگ نے۔کی قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام کے بعد مولانا محمد الیاس بغدادی صدر جمعیۃ علماء چپلون نے موجودہ دور میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری علوم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پھر مہمان خصوصی مولانا مفتی محمد حذیفہ ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک میں مسلمان تقریبا ایک ہزار سال کے زائد عرصہ سے رہ رہا ہے ابتداء میں ہماری تعداد تھوڑی تھی لیکن ہماری دیانت داری، شرافت اور ایمان داری کی وجہ سے غیروں نے حکومت ہمارے حوالہ کردی تھی۔اس ملک میں انگریزوں کے آنے سے پہلے تمام قومیں خصوصا ہندو مسلم مل جل کر رہتے تھے یہی وجہ ہے کہ کبھی بھی مذہبی منافرت اور دنگا فساد نہیں ہوا۔ یہ سلسلہ تو انگریزوں کے آنے کے بعد شروع ہوا۔مسلمان کبھی بھی اس ملک پر بوجھ تھا اور نہ ہے فرق صرف اتنا ہے کہ جب وہ دین کا سچا پیروکار تھا تو اسکی مثال پھول جیسی تھی جسے اپنے اور غیروں نے ہاتھوں ہاتھ لے لیا اور جب اس نے دین کے راستے پر چلنا چھوڑ دیا تو خاردار کانٹا بن گیا۔جس سے لوگ دور رہنے ہی میں عافیت سمجھنے لگے۔آج ضرورت ہے کہ پھر سے مسلمان متحد ہوکر خدائے وحدہ لاشریک کے منشاء کے مطابق زندگی گزاریں اور اپنا کھویا ہوا وقار بحال کریں۔ اخیر میں مولانا مفتی محمد اقبال صاحب ،صدر جمعیۃ علماء رتنا گیری کی دعاء پر اجلاس اختتام پذیر ہوا مولانا عبدالروف خان قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع سندھودرگ، ومولانا عالم گیر قاسمی استاد مدرسہ سبیل السلام ساونت واڑی نے اجلاس کی کاروائی چلائی۔اجلاس میں علاقے کے علماء ائمہ اور معززین شہر کے علاوہ کثیر تعداد میں عوام شریک تھے۔صدر جلسہ نے اپنے مختصر صدارتی خطاب کے بعد اجلاس میں شریک مہمان علماء کرام اور عواالناس سے اظہار تشکر کیا۔

اسی دن بعد نماز ظہر محترم سرفراز نائک صاحب سکریٹری جمعیۃ علماء کڈال کے مکان پر جمعیۃ علماء کڈال کے ذمہ داروں کا ایک مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ریاستی جمعیۃ کے ذمہ داروں نے جماعت کے اغراض ومقاصد اور اس کے استحکام کے سلسلے میں اہم اور مفید باتیں پیش کیں کہ ہم اپنی تنظیم کا لوگوں سے تعارف کرائیں ہمارے شہر میں کوئی اچھا آفیسر آئے تو وفد کی شکل میں اس سے ملاقات کریں جماعت کے اغراض ومقاصد بتلائیں، وقتا فوقتا ایک دو پروگرام کیا کریں مساجد میں اصلاح معاشرہ اور سیرت کے پروگرام کریں، سماجی کاموں میں پیش پیش رہیں، اخبارات میں اپنے پروگرام کی نیوز دیا کریں، آپس میں پرانے ساتھیوں سے رابطہ رکھیں، مرکزی وصوبائی جمعیت کی ہدایات پر عمل کریں۔اس اجلاس میں، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی صاحب، ملانا سہیل قاسمی، مولانا اعجاز احمد نیلکر، سکریٹری کوکن، مولانا عبدالستار صاحب، خیر میں مولانا مفتی محمد اقبال صاحب ،مولانا عبدالروف خان قاسمی، مولانا عالم گیر قاسمی، حافظ ناظم مقادم صاحب، جناب بلال غلام رسول، صاحب جناب زید غوث شیخ صاحب، اکبر علی یعقوب شیخ، سرفراز نائک ودیگر موجود تھے۔

اسی دن بعد نماز مغرب بمقام جامع مسجد (مرکز) رتنا گیری، جلسہ اصلاح معاشرہ منعقد ہوا، قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام کے بعد اصلاح معاشرہ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی خطاب ہوا۔اجلاس میں کثیر تعداد میں عوام شریک تھے۔

۳۰ نومبر بروز اتوار صبح ۱۰ ؍بجے روبرو جامعہ عربیہ رتنا گیری، جمعیۃ علماء ضلع رتنا گیری کے دفتر کے افتتاح کے سلسلے میں ایک نشست منعقد ہوئی۔قرآن کریم کی تلاوت کے بعد مولانا مفتی حذیفہ قاسمی نے مقامی طور پر جمعیت کے ذریعہ ،شہر و دیہات کے ہونہار طلبہ کے لئے اسکالرشپ، بیواؤں کے لئے ماہانہ وظیفہ ،غریب بچیوں کی شادی کے لئے امداد کے علاوہ دینی، ملی، رفاعی جیسی خدمات کو ابتدائی مرحلے میں انجام دی جاسکتی ہیں۔نیز تنظیمی امور اور کام کے طریقہ پر مختصر روشنی ڈالی۔پھر آفس کا افتتاح عمل میں آیا، اس موقع پر ضلعی جمعیۃ علماء کے ذمہ دارن کے علاوہ شہر کے معززین موجود تھے۔

اسی روز صبح ۱۱ ؍بجے احاطہ جامعہ عربیہ ادھم نگر رتنا گیری، جمعیۃ علماء رتنا گیری کے زیر اہتمام بعنوان جمعیۃ علماء کا تعارف وخدمات واصلاح معاشرہ ایک جلسہ منعقد ہوا، جس کی صدارت مولانا محمد اقبال صاحب صدر جمعیۃ علماء رتنا گیری و مہتمم جامعہ عربیہ رتنا گیری نے کی۔مدرسہ کے طلبہ نے قرآن کریم کی تلاوت اور نعت پاک پیش کی۔اس کے بعد مہمان خصوصی مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعیۃ علماء ہند ہمارے اکابرین کی قائم کردہ بہت قدیم جماعت ہے یہ تنظیم مسلمانوں کو آپس میں جوڑ کر رکھنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ہمارے بڑوں نے پوری دنیا میں عموما اور ہندوستان میں خصوصا اپنی دینی واسلامی شناخت بر قرار رکھتے ہوئے زندگی گزاری ہے۔جب کوئی قوم ذہنی اور فطری طور پر اپنی پہچان رکھتی ہے تو اسکو مٹایا نہیں جاسکتا ہے لیکن جس قوم نے اپنی پہچان اور حوصلہ کھو دیا وہ خود بخود مٹ جاتی ہے۔اس وقت ملک کے حالات کے تناظر میں ہندوستانی مسلمان مایوسی کا شکار ہے کچھ تو ہماری کمی ہے اور کچھ غیروں کی سازشوں اور میڈیا کے کردار سے، لیکن ان حالات میں بالکل مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمارہ ایمان اور عقیدہ ہے کہ اگر خدا کی مرضی نہیں ہے تو دنیا کے سارے لوگ ملکر نقصان پہونچانا چاہیں تو نہیں پہونچا سکتے۔حکومتوں کی تبدیلی سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔جمعیۃ علماء کا یہی پیغام ہے کہ حالات کتنے بھی ناگفتہ بہ ہوں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ حوصلہ اور ہمت کیساتھ دین کے کاموں میں مزید بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے ۔اصلاحی پہلو پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام سنت نبوی ﷺ کے اتنے پابند تھے کہ دنیاوی شان وشوکت سے مرعوب نہیں ہوتے تھے ایک مرتبہ صحابہ کرام کسی بادشاہ کی دعوت میں گئے دسترخوان لگا ہوا تھا کھانے کے دوران ایک صحابی نے دسترخوان پر گرا ہوا ٹکڑا اٹھا کر کھالیا ایک صاحب نے کہا کہ یہاں کے لوگ اس کو ناپسند کرتے ہیں۔تو صحابی نے برجستہ کہا کیا میں ان بیوقوفوں کی وجہ سے اپنے پیارے نبی کا طریقہ چھوڑ دوں۔اس کے علاوہ جمعیۃ مہاراشٹر کی جانب سے چل رہی دینی، ملی، سماجی، خدمات پر روشنی ڈالی۔اس اجلاس میں، صدر اجلاس مولانا اقبال صاحب، مولانا سہیل احمد قاسمی، ملا نا عبدالشکور خان مظاہری، کارگزار صدر، مولانا اعجاز احمد نیلکر، ناظم جمعیۃ علماء علاقہ کوکن، مفتی عادل صاحب صدر تعلقہ رتنا گیری، مولانا نعیم صاحب، شہر صدر، اشرف نائک، ضلع نائب صدر، مولانا فہیم مایاری، ضلع جنرل سکریٹری، اسلم بھائی دھواں والا، معین میمن، خازن ضلع جمعیت، ودیگر علماء کرام، جمعیتی کارکنان وعوام بھاری تعداد میں شریک تھے۔